Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۱۷ ربیع الاوّل ۱۴۰۲ھ ۱۴ صلح ۱۳۶۱ ہش ۱۴ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۳ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ابھی ضعف کی تکلیف باقی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کو روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت اچھی ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

• خاکسار کے بڑے بھائی جان سلیم احمد خان صاحب کو اچانک بہت زبردست پریشانی لاحق ہو گئی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں مولیٰ کریم معجزانہ طور پر اس پریشانی سے نجات دے۔ آمین۔

(نثار احمد خان۔ مربی سلسلہ میانوالی)

سب لوگوں کی فضول باتیں بھول کر نبی اکرمؐ کے رنگ میں رنگین ہو کر زندگی گذاریں

مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ سے جماعتِ احمدیہ کے جید علماء کرام کا خطاب

ربوہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کی روداد (قسط دوم)

ربوہ: ۹ صلح / جنوری۔ مکرم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر کی تقریر کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریکِ جدید نے "نذرانۂ عقیدت بحضور سرورِ کائنات" کے عنوان سے اپنی نظم ترنم سے سنائی۔ بعد ازاں نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سراجِ منیر بن کر آئے۔ آپؐ کی شریعت اور کتاب سب سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ آپؐ کی بابرکت ذات کے فضائل میں سے چند یہ ہیں کہ آپؐ سے پہلے کوئی ہادی یا رہنما نہ تو ساری دنیا کے لئے بھیجا گیا اور نہ ہی کسی اور ہادی کے حالات اس طرح محفوظ رہ سکے کہ اسے ساری دنیا کے لئے بطور رہنما پیش کیا جا سکے۔ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات ہی ایسی تھی جن کے حالاتِ زندگی اس طرح محفوظ ہوئے کہ آپؐ ساری دنیا کے لئے ہادی اور رہنما بن سکیں۔ مولانا موصوف نے ن۔ والقلم وما یسطرون سے یہ استدلال کیا کہ ان الفاظ میں پیشگوئی مخفی تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات تحریر کی شکل میں محفوظ کئے جائیں۔ فاضل مقرر نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کے حالات میں سے گذارا اور ایک ایک واقعہ محفوظ رکھا تا آپؐ کامل نمونہ بن سکیں۔ مکرم شاہ صاحب نے کہا کہ آپ کو جو شریعت دی گئی اس کے متعلق گھنٹوں نہیں دنوں تقریریں کی جائیں تب بھی اس کی خوبیاں بیان نہیں ہو سکتیں۔ اس کی پہلی خوبی یہ ہے کہ یہ ساری کی ساری وحی الٰہی ہے۔ یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ اس کتاب کی یہ غرض بیان کی گئی ہے کہ تا لوگ خدا تعالیٰ کے مقرب بن سکیں۔ اسی مقصد کے لئے اس میں تمام صداقتیں درج ہیں۔ فاضل مقرر نے کہا کہ اس شریعت کی ایک خوبی یہ ہے کہ یہ فطرت کے عین مطابق ہے۔ اس کی ایک بہت بڑی خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ انسانی ہاتھوں سے تغیر و تبدل سے بالکل پاک ہے۔

محترم شاہ صاحب نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام سب سے اونچا اور بلند ہے۔ بجز آپؐ کے کوئی اور نہیں جو اس مقام تک پہنچ سکے حتیٰ کہ وہ جبرائیل کی رفعتِ پرواز سے بھی بالا ہے۔

مکرم شاہ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم رفیق احمد صاحب نے ایک نعتیہ نظم پیش کی جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے تقریر کی۔ اس کا خلاصہ آئندہ کی اشاعت میں پیش کیا جائے گا۔ بعد ازاں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامڑی نے سیدنا حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں سیدنا حضرت اقدس کا قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

ترنم سے پڑھ کر سنایا۔

مولانا دوست محمد صاحب شاہد

بعدہٗ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے تقریر فرمائی۔ ان کا موضوع تھا "شانِ رسولِ عربیؐ حضرت اقدس کے ارشادات کی روشنی میں"۔ محترم مولانا صاحب نے بتایا کہ سیدنا حضرت اقدس اگرچہ آنحضرت صلی اللہ سے ۱۳ صدیوں بعد پیدا ہوئے مگر آپ نے اپنی تحریرات میں حضرت نبی کریمؐ کی وہ عظمت اور شان بیان فرمائی ہے کہ اس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ آنحضورؐ کے بعض عشاق تو وہ تھے جنہوں نے لکھا کہ ؎

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

مگر سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا:۔

صد ہزاراں یوسفے بینم دریں چاہ ذقن

فاضل مقرر نے کہا کہ حضرت اقدس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا:۔

اوّل: شانِ محمدیت
دوم: انسانِ کامل
سوم: سراجِ منیر

فاضل مقرر نے بتایا کہ حضرت اقدس نے اپنی تحریرات میں ثابت فرمایا کہ آنحضورؐ کامل نبی ہیں اور ہر نبی آپؐ کے مقابلے میں ظلی نبی ہے۔ آپؐ پر انسانیت کی عظمتوں کا خاتمہ ہے۔ آپؐ پر نبوت کا خاتمہ ہے۔ حضرت اقدس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفعت و عظمتِ شان اس وقت بیان کی جبکہ عیسائی پادری بڑے زور و شور سے یسوع مسیح کو زندہ نبی اور آخری نبی بیان کرتے تھے۔ حضرت اقدس نے اعلان فرمایا کہ خاتم النبیین اور زندہ نبی صرف اور صرف محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ حضرت اقدس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح اور حقیقی عظمت کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ فاضل مقرر نے بتایا کہ جماعتِ احمدیہ ہر وہ عقیدہ رکھتی ہے جس سے آنحضورؐ کی شان ظاہر ہوتی ہو اور جماعت احمدیہ ایسے عقیدے کو کبھی ایک لحظہ کے لئے بھی اختیار نہیں کر سکتی جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بے ادبی کا ذرہ بھر بھی احتمال ہو۔ مولانا صاحب موصوف نے آنحضرتؐ کے مقام سدرۃ المنتہیٰ کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ عرش کے خدا کو دیکھنے کی خواہش ہو تو محمدؐ کو دیکھ لو کیونکہ آپؐ اللہ تعالیٰ کے ظلّ ہیں۔

محترم محمود احمد صاحب

مولانا دوست محمد صاحب شاہد کے خطاب کے بعد مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے اپنی نعت پیش کی۔ بعد ازاں صدر جلسہ محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ محترم محمود صاحب نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رفعتِ شان کے بیان کے لئے یہ جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ آپؐ کی عظمت اور بلندی کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو نبی پاکؐ کی زندگی کے سانچے میں ڈھال لیں اور اپنی زندگیاں اس طرح گذاریں جس طرح اور جس رنگ میں نبی کریمؐ نے اپنی زندگی گزاری۔ اس سلسلے میں بطور مثال صدرِ محترم نے نماز باجماعت کا ذکر کیا اور کہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طرزِ عمل بتاتا ہے کہ آپؐ نے نماز باجماعت کی اتنی پابندی فرمائی کہ مرض الموت میں بھی آپؐ نماز سے غافل نہ ہوئے۔ صدر مجلس نے کہا کہ جس طرح سے ہم آنحضورؐ کے نمونہ کا ذکر کرتے ہیں اسی طرح سے ہمیں آپؐ کے نمونہ پر عمل بھی کرنا چاہیئے انہوں نے کہا کہ اب وقت ہے کہ ہم ہر قسم کی فضول اور بے کار بات چھوڑ دیں۔ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ ہم لوگوں کی فضول باتوں پر دھیان دیں۔ اگر تکالیف اور امتحانات آتے ہیں تو یہ نئی بات نہیں۔ مصائب تو آنحضور

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۷ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۱۴ صلح ۱۳۶۱ ہش

محوِ حیرت کر دینے والی ایک نہایت مہتم بالشان پیشگوئی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت اور آپ کے مقام کی رفعت اور اس بناء پر کل انبیاء علیہم السلام پر آپ کی فضیلت کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو روئے زمین پر بسنے اور تا قیامت بستے چلے جانے والے بنی نوع انسان کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور آپ کو ہر لحاظ سے کامل و مکمل اور تا قیامت قائم و دائم اور نافذ العمل رہنے والی شریعت عطا کی۔ چنانچہ اس نے آپ کی اس فضیلت کو تمام دنیا پر آشکار کرنے کے لئے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (سبا آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تجھ کو تمام بنی نوع انسان کی طرف (جن میں سے ایک بھی تیرے حلقۂ رسالت سے باہر نہ رہے ایسا) رسول بنا کر بھیجا ہے جو خوشخبری دیتا اور ہوشیار کرتا ہے لیکن انسانوں میں سے اکثر اس حقیقت سے واقف نہیں۔

اس آیۂ کریمہ سے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت شان اور انسانی فہم و ادراک سے بالا آپ کے رفیع الشان مقام کی ہی نشاندہی نہیں ہوتی بلکہ اس میں ایک نہایت مہتم بالشان پیشگوئی بھی مضمر ہے اور وہ یہ کہ آپ کی لائی ہوئی ہدایت زمین کے آخری کناروں تک پھیلی ہوئی اقوام تک پہنچے گی اور وہ آپ کی لائی ہوئی ہدایت کو قبول کر کے آپ کے متبعین میں شامل ہوں گے۔ اور اس طرح پوری نوع انسانی متحد ہو کر امتِ واحدہ کی شکل اختیار کرے گی اور اس کے نتیجہ میں آپ کا لایا ہوا دین کل ادیان پر غالب آئے گا اور یہ غلبہ دائمی ہوگا۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو پھر آپ کا پوری نوع انسانی کی طرف مبعوث ہونا نعوذ باللہ بے معنی ٹھہرتا۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (الصف آیت ۱۰)

ترجمہ:۔ وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

یہ پیشگوئی اُس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کرائی کہ دنیا کے بعض علاقے ابھی دریافت ہی نہیں ہوئے تھے۔ اور ایسی قومیں بھی ان علاقوں میں آباد تھیں جن کا اُس وقت کی معلوم دنیا کے رہنے والوں کو علم ہی نہیں تھا۔ لیکن خدا تعالےٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ تجھے تمام زمین کے انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے خواہ تجھے یا تیری قوم اور دوسری اقوام کو بعض اور اقوام کی موجودگی کا علم ہو یا نہ ہو۔ اس کے باوجود تجھے اُن نامعلوم اقوام کی طرف بھی رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ جب بھی نئے علاقے اور نئی اقوام دریافت ہونگی تیرا پیغام ان تک بھی پہنچے گا۔ اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ اقوام بھی تجھ پر اور تیری لائی ہوئی شریعت پر ایمان لائیں گی اور تیری امت میں ان کا بھی شمار ہوگا۔ ظہورِ اسلام کے نو سو سال بعد جبکہ نئے علاقے اور نئی اقوام دریافت ہو چکی ہیں اور یہ دنیا پہلے کی نسبت بہت زیادہ وسعت اختیار کر چکی ہے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس دعوے کی (کہ میں تمام بنی نوع انسان کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں) عظمت اور زیادہ اجاگر ہو جاتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ نے اس دعوے کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے یہ فضیلت عطا فرمائی کہ آپ کسی ایک قوم کی طرف نہیں بلکہ تمام دنیا کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا (سبا آیت ۲۹) یعنی اے محمد رسول اللہ! ہم نے تجھے تمام بنی نوع انسان کے لئے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اس میں عربی اور غیر عربی یا مشرقی اور مغربی کا کوئی امتیاز نہیں۔ دنیا کے ہر شخص کا خواہ وہ کسی ملک کا رہنے والا ہو اور خواہ وہ کوئی زبان بولنے والا ہو فرض ہے کہ وہ تیرے پیغام کو قبول کرے اور تیری ہدایات کے تابع چلے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ایسے ملک میں پیدا ہوئے تھے جو تمام دنیا سے منقطع تھا۔ وہ ملک تمدن کے لحاظ سے بھی کمزور تھا۔ علمی لحاظ سے بھی کمزور تھا۔ اور سیاسی لحاظ سے بھی کمزور تھا۔ اس کمزور ترین ملک میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کمزور ترین انسان تھے۔ لیکن خدا تعالےٰ نے آپ سے کہا کہ ہم نے تجھے تمام دنیا

(باقی دلکھیں صفحہ ۴ پر)

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا

وہ پیکرِ ایثار تھی تصویرِ وفا تھی
کہنے کو تو فانی تھی مگر جوئے بقا تھی

وہ قصرِ خلافت میں اجالے کی طرح تھی
تھی چاند مگر چاند کے ہالے کی طرح تھی

ہر ایک نظر اسکی نجابت کی امیں تھی
جنت کی کوئی حور تھی پر خاک نشیں تھی

ہر بات میں تھا اسکی صداقت کا قرینہ
الفت کا شرافت کا محبت کا قرینہ

پھیلے ہوئے رنگوں کی دھنک اسکی ادا تھی
غیرت کا مرقع تھی وہ فانوسِ حیا تھی

ہر فعل تھا اشراف کی عظمت کی شہادت
ہر فعل تھا منہ بولتی تنویرِ ہدایت

خودداری و تہذیب کے سانچوں میں ڈھلی تھی
وہ کاتبِ تقدیر کا اک حرفِ جلی تھی

شوہر کا ہر اک گام پہ یوں ساتھ نبھایا
جس طرح چلے ساتھ کسی شخص کا سایا

اک پل میں مگر خواب ہوا رنگِ حقیقت
کجلا گئی شعلے کی طرح شمعِ محبت

کی لاکھ مگر ایک بھی کام آئی نہ تدبیر
انسان کے پاؤں میں ہے تقدیر کی زنجیر

پیغامِ اجل آیا تو گھر چھوڑ کے چل دی
دنیا کے علائق سے وہ منہ موڑ کے چل دی

تھا نالہ و شیون نہ کسی آنکھ میں آنسو
ہر شخص تھا جذبات پہ رکھے ہوئے قابو

اٹھا جو جنازہ تو ہر اک لب پہ دعا تھی
کلمہ تھا رواں ہونٹوں پہ یا حمد و ثنا تھی

منصورہ کو اللہ محبت سے نوازے
اپنے کرمِ خاص سے رحمت سے نوازے

وہ روح ہمیشہ رہے آسودۂ جنت
بھولیں گے نہ دل اس کی عنایات و محبت

(ثاقب زیروی۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے بعد

آئندہ جلسہ کی تیاری ابھی سے شروع کر دیں

مکرم سلطان محمود انور صاحب مربی سلسلہ کراچی۔ حال ربوہ

جلسہ سالانہ سے چند روز پیشتر کراچی میں چند صحافی دوستوں سے ایک نشست ہوئی۔ خاکسار انہیں جلسہ سالانہ کے اُن کوائف اور کیفیات کی نسبت بتا رہا تھا۔ جن کی بناء پر ہمارا جلسہ سالانہ ایک منفرد اور مثالی حیثیت و اہمیت کا حامل ٹھہرتا ہے۔ دو لاکھ سے زائد مہمانوں کی رہائش اور خوراک کے مُفت اور بلا اُجرت انتظام کا تذکرہ تھا۔ کہ ایک دوست نے تعجب سے پوچھا۔ "کیا فی الواقعہ مہمان سے کوئی معاوضہ یا فیس نہیں لی جاتی؟" خاکسار نے جواباً عرض کیا۔ کہ ہم نے مہمان نوازی کے اُن آداب میں جو قرآن کریم نے سکھائے ہیں۔ یہ کہیں نہیں پڑھا۔ کہ مہمان اگر پیاس سے بیقرار ہو کر پانی کا گلاس مانگے۔ تو اُس سے پانی کی قیمت کا تقاضا کیا جائے۔ اور نہ ہی یہ کہیں پڑھا۔ کہ مہمان اگر عدم واقفیت کی بناء پر آپ سے راہنمائی یا مدد کی درخواست کرے تو اُس سے فیس مانگی جائے۔ بلکہ ہمارے ہاں میزبانی کا یہ تصور ہے۔ کہ محض ثواب اور خدمت کے جذبے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر مہمان کو ہر ممکن اور جائز سہولت بہم پہنچائی جائے۔ اور مہمانوازی میں ایثار اور قربانی کی انتہاء کو پہنچکر بھی یہ احساس دامنگیر رہے۔ کہ ع

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ ربوہ کی بستی کے تمام مکین سال کے ۳۶۲ دن اس تیاری میں گزارتے ہیں۔ کہ جلسہ سالانہ کے تین دن جس قدر مہمان ورود فرما ہوں گے۔ اُن کے آرام و آسائش اور اُن کی ضروریات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ رہ جائے۔ مہمانوں کی آمد و رفت میں ایک ہفتہ ایسا گزرتا ہے۔ کہ ربوہ میں انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آتا ہے۔ کشادہ سڑکیں۔ گلیاں اور روشیں اپنی تنگ دامنی کا شکوہ کرتی ہیں۔ ہر سال انتظام میں وسعت کے باوجود کفایت کی حدیں پھیل جاتی ہیں۔ اور یہ احساس پہلے سے بڑھ کر اُبھرتا ہے کہ ع

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز۔

جلسہ سالانہ گزرنے کے ساتھ نئے عزم اور ارادے پیدا ہوتے ہیں۔ کہ آئندہ سال اور زیادہ اور بہتر، اور وسیع انتظامات کئے جائیں گے۔ اور اس طرح ایک جلسے کا اختتام آئندہ جلسہ کے اہتمام کا آغاز بن جاتا ہے۔ اور خوب سے خوب تر کی طرف پیش قدمی کا جذبہ ہی قوموں کی زندگی کا ضامن ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ کے بعد ظاہر بین آنکھ کو ہر طرف اُداسی اور ویرانی کی کیفیت سے واسطہ پڑتا ہے۔ کچھ مہمانوں کے رخصت ہونے سے جدائی کے جذبات طبائع کو پریشان کرتے ہیں۔ لیکن ایک مومن کی بصیرت بھری نگاہ اور اُس خدا کی محبت سے لبریز دل اس اُداسی اور ویرانی میں بھی آئندہ آنے والے سالانہ جلسہ کی جھلک دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے لگتا ہے۔ کیونکہ الٰہی بشارتوں کے مطابق ہر آنے والا جلسہ زیادہ رونقوں زیادہ برکتوں اور زیادہ مسرتوں کو اپنے دامن میں لے کر آتا ہے۔ اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا سلوک اور مشاہدہ اس کی تائید کر رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ ایک فعال جماعت ہے۔ اور شہد کی مکھی کی طرح مصروفِ عمل۔ ایسی جماعت اپنے ماضی سے تجربہ کا فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ مگر نگاہ مستقبل کی تعمیر پر رکھنی لازمی ہے۔ اسلئے جو جلسہ گزر گیا سو گزر گیا۔ اب ہر احمدی کی نگاہ آئندہ جلسہ سالانہ پر مرکوز ہے۔ اُس کی آمد میں دنوں ہفتوں بلکہ مہینوں کا فاصلہ ہے۔ اور نہ معلوم یہ دن ہفتے اور مہینے اپنے دامن میں کسقدر فتنے اور ابتلاء لئے آ رہے ہیں۔ لیکن فتنے اور ابتلاء ایک احمدی کے لئے نہ تو نئی چیز ہیں۔ اور نہ ہی کسی پریشانی کا باعث۔ اس لئے ابھی سے عزم اور ارادہ کیجئے کہ سال خواہ کیسا گزرے۔ آئندہ جلسہ سالانہ میں پہلے کی نسبت زیادہ تیاری کے ساتھ۔ زیادہ احباب کے ساتھ۔ زیادہ آداب کے ساتھ اُس میں شامل ہوں گے۔ اور اسکی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھانے اور اسے ہر اعتبار سے کامیاب و بامراد بنانے کے لئے جہاں دامے درمے سخنے سعی کریں گے وہاں عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی نصرتوں اور آسمانی نشانوں کو بھی طلب کریں گے۔ آپ کا آج کا عہد اور نیت سال بھر اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں آپ کو اجر کا مستحق بنائے رکھے گا اور آئندہ جلسہ کی تیاری کے لئے آپ کو مہمیز کا کام بھی دے گا۔ آپ کی اکادن ہفتوں کی توجہ نیت۔ ارادہ۔ عمل اور دعائیں سال کے آخری یعنی بارہویں ۵۲ ہفتے کو جس میں جلسہ سالانہ ہوتا ہے۔ آسمانی نوروں سے لبریز بنا دیں گی۔ اور ہر قسم کی ارضی آلائشیں اور فتنے اُس سے دور پھینک دیں گی۔ اور دنیا ایک دفعہ پھر اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کا نظارہ کرے گی اور ہر سال کرتی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آئندہ جلسہ سالانہ کے تعلق میں بعض وہ اقدامات ہو سکتے ہیں۔ جو جلسہ کے قریب آنے پر ہی کئے جا سکتے ہیں۔ مگر بعض امور ایسے ہیں۔ جن پر ابھی سے توجہ دی جانی ضروری ہے۔ مثلاً۔

۱۔ اگر جلسہ سالانہ کے تعلق میں بہتری اور افادیت کی کوئی تجویز ذہن میں ہو تو وہ تجویز مقامی جماعت کی وساطت سے یا براہ راست مرکز کو بلا تاخیر تحریر کی جانی چاہیئے۔

۲۔ آئندہ سال جن غیر از جماعت مہمانوں کو آپ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمراہ لانا چاہتے ہیں۔ ان کا ابھی سے انتخاب کریں۔ اور دورانِ سال انہیں سلسلہ احمدیہ اور جلسہ سالانہ کے بارہ میں ضروری معلومات فراہم کرتے رہیں۔ اور اُن کے ذہن سے اجنبیت کا پردہ دور کرنے کی سعی کریں۔ کیونکہ اجنبیت کا احساس جلسہ سے پورے استفادہ کی راہ میں روک بن جاتا ہے۔

۳۔ جلسہ کے موقع پر آپ عملی طور پر کوئی خدمت انجام دے سکتے ہیں یا جلسہ کو کامیاب بنانے میں کوئی کردار عملی رنگ میں ادا کر سکتے ہیں۔ مثلاً بطور رضاکار۔ ڈاکٹر۔ انجینئر یا کسی شعبہ میں ٹیکنیکل مہارت ہونے کی بناء پر تو اپنی عملی خدمات کے سلسلہ میں ضروری اقدامات بروقت کر لیں۔ اور مرکز کو اس سے آگاہ کریں۔

۴۔ آپ کے قرب و جوار میں کئی احمدی بہن بھائی ایسے ہوں گے۔ جو میرے سے جلسہ سالانہ میں کبھی شامل نہیں ہوئے یا سالہا سال سے شمولیت نہیں کر رہے۔ ایسے احباب کی دو قسمیں ہو سکتی ہیں۔

ا:۔ جو بوجہ ناداری اور غربت کے اخراجات کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ایسے افراد کو ذاتی یا جماعتی معاونت سے جلسہ سالانہ میں ہمراہ لانے کی مؤثر تدابیر اختیار کریں۔

ب:۔ جو بوجہ عدم احساس جلسہ میں شمولیت سے محروم ہیں۔ ایسے افراد کا انتخاب کر کے ابھی سے اُن کی ذہنی اور عملی تیاری کا اہتمام کریں۔ جلسہ سالانہ تربیت اور روحانی بیداری کا بہترین موقعہ ہے۔ اور ایسے افراد ایک شمولیت کے بعد لازماً نئی زندگی پائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۔ اگر دورانِ سال کوئی کمیاب اور نادر جماعتی کتاب ملے تو مرکز میں "مخزن الکتب العلمیۃ" کو ربوہ میں اطلاع دیں یا ممکن ہو تو وہ کتاب مہیا کر کے بھجوائیں۔

اور اگر کوئی نادر حوالہ یا علمی نکتہ کہیں مطالعہ میں آئے۔ تو مرکز میں نظارت اصلاح و ارشاد کو اصل یا نقل (کی صورت میں جو بھی ممکن ہو) بھجوائیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر منعقد ہونے والی تبلیغی نمائش میں اُسے شامل کیا جا سکے۔

۶۔ دورانِ سال آئندہ جلسہ سالانہ کی کامیابی اور ہر طرح بابرکت ہونے کے لئے دُعا کرنا اپنا لازمی معمول بنا لیجئے۔ کہ ہمارے تمام تر پروگراموں کی رُوح اور جان، دُعا اور محض دُعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی سچی توفیق عطا فرمائے آمین۔

قرآن مجید پڑھنے کی تاکید مزید

ایک روایت ہے کہ جب کوئی عقیدت مند حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اور اس کا کوئی بچہ لڑکپن کی عمر (مثلاً سات آٹھ سال) کا اس کے ہمراہ ہوتا تو حضور پوچھتے :۔

" اس بچہ نے قرآن مجید پڑھ لیا ہے یا پڑھ رہا ہے "

اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضور کی نگاہ میں قرآن مجید کا پڑھنا کتنا اہم اور ضروری تھا۔ لہٰذا چاہیئے کہ سب احمدی قرآن مجید پڑھیں۔ حضور کے جانشینوں کی طرف سے بھی یہی تاکید ہوئی ہے کہ قرآن کی تلاوت بکثرت کی جائے۔ ناظرہ کے بعد ترجمہ اور تفسیر پڑھیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے متعلق روایت ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں ہزار ہا مرتبہ قرآن مجید کا دَور ختم کیا۔

دُعا ہے اللہ تعالیٰ تمام احمدی مرد و زن اور ان کے بچوں کو قرآن مجید پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمدؐ ہست برہانِ محمدؐ

محمدؐ نام کا ذکر بائیبل میں بڑی خوبصورتی سے موجود ہے

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۔ لاہور

قرآن حکیم لوحِ محفوظ سے اترنے والی کتاب ہے اس میں ظاہری اور معنوی خوبیوں کا ایک سمندر موجزن ہے۔ قرآن نے نسلِ انسانی کو ایک بھولا ہوا سبق یاد دلایا۔

وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

ہر قوم میں خدا تعالیٰ کے ریفارمر آئے ہیں۔

کوئی امت ایسی نہیں جس میں نذیر برپا نہیں ہوئے

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ

ہر قوم میں رسول آئے ہیں۔

اے محمد رسول اللہ! بعض رسولوں کا ہم نے تجھ پر ذکر دیا۔ اس کے علاوہ بھی رسول ہیں جن کا ذکر نہیں کیا ان کو بھی مانو۔

پھر فرمایا کہ بعض رسولوں کو ہم نے بعض پر فضیلت بخشی تھی۔ لیکن ان میں تفریق جائز نہیں سارے رسول ہمارے رسول ہیں ان کو ماننا نجات کے لئے ضروری ہے۔

یہ تھی وہ حسین تعلیم جسے بنی اسرائیل بھول چکے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ نجات صرف بنی اسرائیل میں ہے حالانکہ کتابِ مقدس میں ایوب نبی کا صحیفہ شامل ہے جو کہ مسلّمہ طور پر غیر اسرائیلی تھے۔ بلکہ عربی نبی تھے۔ (ملاحظہ ہو حتی کی تاریخ عرب)

قرآنِ حکیم کی تعلیم امنِ عالم کی ضمانت دینے والی آسمانی تعلیم ہے جبکہ دوسری تعلیمات میں افتراق و نفاق پھیلانے کی باتیں شامل ہیں۔

افتراق پھیلانے والی ایک بات ڈاکٹر پادری کے ایل ناصر ایم اے کے ماہنامہ "کلامِ حق" دسمبر ۱۹۸۱ء میں شائع ہوئی ہے یہ شمارہ اس وقت میرے سامنے ہے اس میں ایک مضمون "اسم اعظم" ہے اس کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"یہاں ان لوگوں کے لئے غور کا مقام ہے جو کسی اور انسان اور نبی کے بارے میں دعویٰ کرتے ہیں کہ اس کا نام بے نظیر ہے .... اوّل تو کوئی نام اپنے معنی کے لحاظ سے بھی خداوند مسیح کے نام کے برابر نہیں لیکن اگر کوئی ایسا دعویٰ کرے تو یہ بے دلیل ہے صحیح ثبوت کسی کی عظمت کا وہ ہے۔ جو کلامِ الٰہی کے مطابق ہو اور جب کسی مذہب کی الہامی کتاب اس بارے میں خاموش ہے تو ایسا دعویٰ بے معنی ہے .... لفظ یسوع اتنی روحانی اہمیت اپنے اندر رکھتا ہے کہ کسی اور لفظ یا نام کو اس کے مقابلہ میں لانا ویسے ہی شرم کی بات ہے۔"

پادری صاحب کے اشارے کو کون ہے جو نہیں سمجھتا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت کا نام ارفع اور اعلیٰ ہے اور اس کے مشن کا آئینہ دار۔ عیسیٰ کے معنے آرامی عربی میں نگہبان شبِ تاریک کے پہرہ دار کے ہیں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اپنی بھیڑوں کے گلہ بان تھے یسوع کا لفظ نجات سے عبارت ہے صلیبی موت سے نجات پانے والا بنی اسرائیل کے اسباطِ عشرہ کو مخلصی دینے والا پیغمبر کون ہے؟ ظاہر ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام میں اسی طرح نبیوں کے سردار پاک محمد مصطفےٰ کا اسمِ گرامی ہے یہ نام ہر لحاظ سے اسم بامسمیٰ ہے

محمد ہست برہانِ محمدؐ

قرآن حکیم میں ہے۔

"محمدؐ اللہ کا رسول ہے اور جو اس کے ساتھ ہیں کافروں کے مقابلہ میں قوی آپس میں رحم کرنے والے، تو انہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ وہ اپنے رب کا فضل اور اسکی رضا چاہتے ہیں۔ ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ظاہر ہے۔ (محمد رسول اللہ اور ان کے ساتھیوں کی) یہ مثال تورات میں بیان ہوئی ہے"

(الفتح ۔ ۲۹)

اب فرمائیے لوحِ محفوظ سے اترنے والی آسمانی کتاب میں "محمد رسول اللہ" اور ان کے بیدار کردہ انقلابِ روحانی کا ذکر موجود ہے یا نہیں؟

اب آئیے صحف سماوی کے حوالے کی طرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری وصیت کے الفاظ میں دس ہزار قدسیوں کو اَشْدَاۃ کہا ہے یہ وہی لفظ ہے جسے قرآن حکیم نے اَشِدَّآءُ کہا ہے۔

نیو ورلڈ ٹرانسلیشن میں ترجمہ ہے۔

AT HIS RIGHT HAND WARRIORS BELONGING TO THEM ——

یہ کتاب استثنا ۳۳ کا نیا ترجمہ ہے مفہوم یہ ہے۔

اس کے داہنے ہاتھ اُمت کے مردانِ غازی تھے۔ مردانِ غازی کے لئے عبرانی میں اشداۃ کا لفظ ہے۔ اس طرح سے قرآنی الفاظ تورات کے بین السطور میں ہمیں ایک حد تک مل جاتے ہیں اب دیکھئے! دس ہزار قدسیوں والی بشارت کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے دہرایا ہے۔ غزل الغزلات ۵/۱۰، ۱۶ میں ہے۔

وہ دس ہزار میں جھنڈے کی طرح ایستادہ ہے

آخر میں ہے ۔

وہ سراپا محمدیم ہے
اے یروشلم کی بیٹیو!
یہ ہے میرا محبوب
یہ ہے میرا جانی

غور کیجئے محبوبِ خدا کے نام کی داغ بیل حضرت سلیمان علیہ السلام کی زبان سے بعثتِ قدسی سے ڈیڑھ ہزار سال پہلے ڈالی گئی یہ ہے نام محمدؐ کی شان جو کہ کتاب مقدس میں بیان ہوئی۔ بہرکیف خوگر تسلیم کے لئے تفریق اچھی نہیں سب پیغمبروں کو مانو اسی میں فلاح خیر اور نجات ہے۔

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

کی طرف رسول بنا کر مبعوث کیا ہے۔

اگر ہم اس فقرہ کی صحیح ترجمانی کریں تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اے میرے رسول! تو کہہ دے کہ میں کینیڈا کی ہدایت کے لئے آیا ہوں جس کو تم جانتے بھی نہیں۔ میں یونائیٹڈ اسٹیٹس امریکہ کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ جو ابھی آباد بھی نہیں ہوئیں۔ مجھے خدا تعالیٰ نے برازیل کیوبا، بولیویا، چلی، کولمبیا اور میکسیکو کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا ہے جنہیں ابھی کوئی جانتا بھی نہیں اور بالکل ویران پڑے ہیں اور کسی آئندہ زمانہ میں آباد ہوں گے۔ میں جاپان اور فلپائن کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ جن کو کوئی نہیں جانتا بلکہ میں ان ملکوں کی ہدایت کے لئے بھی مبعوث کیا گیا ہوں جو ابھی دریافت بھی نہیں ہوئے۔ غرض اس آیت کو پھیلا کر دیکھا جائے تو انسان محوِ حیرت ہو جاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم ص ۲۸۶، ۲۸۷)

یہ مہتم بالشان پیشگوئی اس زمانہ میں کی گئی کہ ابھی دنیا کے بعض وسیع علاقے اور براعظم دریافت بھی نہیں ہوئے تھے اور اس وقت کی جو معلومہ دنیا تھی اسے عرب کے ریگستانی ملک کا کچھ پتہ نہ تھا اور اگر کچھ پتہ تھا بھی تو اس کے متعلق باقی دنیا کی معلومات نہ ہونے کے برابر تھیں۔ ظاہر ہے کہ اس پیش گوئی نے بتدریج ہی پورا ہونا تھا کیونکہ بعض براعظم تو اس وقت تک دریافت ہی نہ ہوئے تھے۔ ان کے دریافت ہونے سے قبل تو وہاں اسلام کے پیغام کا پہنچنا ممکن ہی نہ تھا۔ بہرحال یہ پیش گوئی اوّل دن سے پوری ہوتی چلی آرہی ہے۔ آج دنیا کے بہت وسیع علاقے اور خطے مسلمانوں سے آباد ہیں یا ان میں مسلمان بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ چنانچہ چین، انڈونیشیا، ملایا، سنگاپور، برما، ہندوستان، پاکستان، بخارا، ترکستان، افغانستان، ایران، شام، عراق، ٹرکی، وسطی افریقہ، شمالی و جنوبی افریقہ، مغربی و مشرقی افریقہ۔ اسی طرح امریکہ اور یورپ کے بہت سے علاقوں میں مسلمان کروڑوں کروڑ کی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ اسلام ابھی دنیا کے بعض اہم حصوں میں غالب نہیں آیا ہے لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بالخصوص اس آخری زمانہ میں اسلام کا پیغام زمین کے کناروں تک پہنچ چکا ہے اور خدا تعالیٰ کی تقدیرِ خاص کے بموجب بہت منظم طریق پر دنیا کے ہر ملک میں اس کی اشاعت ہو رہی ہے اور اس کے بہت خوشکن نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور وہ دن دُور نہیں ہے جب یہ دنیا ایک سرے سے دوسرے تک تمام تر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں اور آپؐ پر دن رات درود بھیجنے والوں سے ہی آباد نظر آئے گی۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے:۔

"وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ ..... دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا (یعنی اسلام) اور ایک ہی پیشوا (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم)۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین)

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خدشہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جاسکے۔"

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ وعدوں کی رقوم جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۹۸۱ء

مرتبہ محترمہ سلیمہ قمر صاحبہ ایم۔ اے۔ ربوہ

۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز اتوار بوقت صبح ۔ دوسرا دن

اجلاس زیر صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ ہوا۔ ۱۵ - ۹ پر اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو کہ مکرمہ امتہ الشافی شائستہ صاحبہ نے کی۔ نظم مکرمہ عالیہ نعیم صاحبہ نے پڑھی۔ ۲۲ - ۹ پر مکرمہ ثریا خانم صاحبہ نے "غلبۂ دین حق کی مہم میں احمدی خواتین کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سب سے پہلے حضرت اقدس کی ان پیشگوئیوں کو بیان کیا جو آپ کو آئندہ زمانہ میں دین حق کے غلبہ کی بشارتیں دی گئی تھیں۔ اور حضرت سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں بتایا کہ آئندہ ایک سو سال کا زمانہ غلبۂ اسلام کا ہے۔

آپ نے بتایا کہ احمدیت کو اکنافِ عالم میں غالب کرنے کے لئے جہاں مردوں پر ذمہ داریاں ہیں وہاں عورتوں پر بھی ذمہ داریاں عائد ہیں۔ اور ان عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے بتایا کہ احمدیت کے غلبہ کی مہم کو قریب تر لانے کے لئے ہمیں وہی مالی۔ جانی۔ وقت اور اولاد کی قربانیاں دینی ہوں گی جو قرون اولیٰ کی صحابیات نے دیں۔

بعد ازاں آپ نے بچوں کی تربیت، اطاعتِ امام اور دعاؤں کے ذریعہ اس مہم کو کامیاب کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ۳۷ - ۹ پر نمائندہ ماریشس مسز ساجدہ صاحبہ نے خطاب فرمایا اور مکرمہ مسز فرخندہ شاہ صاحبہ نے اس کا اردو ترجمہ پڑھا۔

۴۵ - ۹ پر مکرمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآنی آیت "اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ" کی پُر معارف تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ روحانی بلوغت دعاؤں سے حاصل ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے بندے سے اس قدر پیار کرتا ہے کہ دُکھ میں مبتلا انسان کو بتاتا ہے کہ میں تمہارے قریب ہوں اور تمہاری آواز کو سُنتا ہوں۔ نہ صرف سُنتا ہوں بلکہ جواب بھی دیتا ہوں۔ اس کے رنج و غم آنِ واحد میں سرور و انبساط میں بدل جاتے ہیں۔ آپ نے دعا اور اس کی شرائط پر تفصیلی روشنی ڈالی اور بتایا کہ دعا وہ خوبصورت تعلق ہے جو خالق اور مخلوق کے درمیان ہے دعاؤں کے نتیجہ میں انسان اس مقام کو پالیتا ہے۔ جہاں دُکھ درد۔ ابدی سکون و راحت میں بدل جاتے ہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ انسان جو صبر و شکر اور دعاؤں کا سہارا لیتے ہیں۔ نیز آپ نے دُعائے ابراہیم کا ذکر بھی فرمایا بتایا کہ دعائے ابراہیمی کے شیریں ثمرات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت میں بھی نظر آئے۔ آخر میں آپ نے دُعا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ ۰۷ - ۱۰ پر آپکا خطاب ختم ہوا۔

۱۰ - ۱۰ پر امتہ الجمیل صاحب بورے والا نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ ۱۵ - ۱۰ پر نمائندہ افریقہ۔ ۲۴ - ۱۰ پر نمائندہ لندن ناصرہ بشیر صاحبہ اور ۳۱ - ۱۰ پر نمائندہ مغربی جرمنی نے خطاب فرمائے۔ ۳۵ - ۱۰ پر مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی تقریر بعنوان "دعصر حاضر کے متعلق قرآنی پیشگوئیاں" مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوئی۔ ۰۰ - ۱۱ بجے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے۔ آپ کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہوئے تو مکرمہ ناہید صبوحی صاحبہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مکرم خالدہ اشرف صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعدہٗ تقریب تقسیم تمغہ جات ہوئی۔ مکرمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ نے تعلیمی منصوبہ کے تحت طالبات کو تمغہ دیئے جانے کی تفصیلات بیان کیں۔ امتہ المتین صاحبہ بنت مولوی چراغ دین صاحب نے پشاور یونیورسٹی میں ایم۔ ایس۔ سی ریاضی میں اوّل آنے پر طلائی تمغہ حاصل کیا۔ ناصرہ مبارک بنت مبارک احمد صاحب جو ایم۔ ایس۔ سی میں طلباء و طالبات میں دوم اور طالبات میں اوّل آئیں۔ یہاں موجود نہ تھیں۔ مکرمہ ماہ منیر صاحبہ اور مکرمہ امتہ المتین صاحبہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طالبات کو طشتری میں رکھ کر تمغات دیئے اور مکرمہ حضرت سیدہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ سیدہ صاحبزادی امتہ القیوم صاحبہ نے یہ تمغات طالبات کے گلے میں پہنائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بارک اللہ لکم فرمایا۔

بعدہٗ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے روح پرور خطاب فرمایا جس میں آپ نے خواتین کو تاکید فرمائی کہ "ہر چیز کو بھول کر اپنے دین کو غالب کرنے کی مہم میں لگ جاؤ" اور عورتوں کو مردوں کے پہلو بہ پہلو اس عظیم مجاہدہ میں حصہ لینا چاہیئے (حضور کا یہ خطاب ۳۰ دسمبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے)

۴۵ - ۱۱ پر پُر سوز اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہو چکا۔

دوسرا اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء بوقت شام

۰۰ - ۲ بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب ہوا۔ یہ تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوئی۔

۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء تیسرا دن بروز سوموار

اجلاس اوّل ۱۵ - ۹ - پر اجلاس اوّل زیر صدارت مکرمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرمہ نجم النساء صاحبہ نے کی۔ ۲۵ - ۹ پر انڈونیشیا کی مسز رحمت صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ ۳۰ - ۹ - پر مکرمہ شگفتہ اسلام صاحبہ نے "پردہ کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پردہ قرآنی احکام میں سے ایک حکم ہے۔ آپ نے آیت حجاب کی روشنی میں پردہ کے متعلق قرآنی حکم کو واضح کیا۔ اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ۔ حضرت مصلح موعود اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں پردہ کی اہمیت اور اس کی اشد ضرورت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آج مسلمان عورت یورپ کی نقل کر رہی ہے اور بے پردہ ہو رہی ہے۔ پہلے زمانہ کی عورت کہا کرتی تھی کہ زمانہ میرے ساتھ چلے۔ آج کی عورت خود زمانہ کے ساتھ چلی آ رہی ہے۔

۴۲ - ۹ - پر نمائندہ امریکہ اور ۵۵ - ۹ پر نمائندہ سری لنکا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مکرمہ مسز فرخندہ شاہ صاحبہ نے ان کی تقاریر کا ترجمہ پڑھ کر سُنایا۔ ۰۰ - ۱۰ بجے مکرمہ شاہدہ صاحبہ نے ثاقب زیروی صاحب کی نظم جو انہوں نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات پر کہی تھی پُر سوز آواز میں پڑھی۔ ۸ - ۱۰ پر مکرمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی سیرت کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم نے اپنی تمام زندگی خاندان حضرت اقدس کی روایات کے مطابق بڑے وقار سے بسر کی۔ ۱۹۶۵ء میں جب آپ کے عظیم المرتبت شوہر خدمت ثانیہ کے تیسرے مظہر ہوئے تو آپ کی خدمت میں کمربستہ ہو گئیں۔ اپنے ہاتھ سے آپ کے سب کام کرتیں حتیٰ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دوائی خود دیتیں اور چاہتی تھیں کہ آپ کے وقت کے دو منٹ بھی ذاتی کام میں خرچ نہ ہوں بلکہ جماعتی اور دینی کاموں میں خرچ ہوں۔ مرحومہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تسلی اور سکون کا باعث بنتیں۔ حفاظت کے لئے ہر وقت چوکس رہتیں۔ آپ کی تقریر کے دوران ایک پہریدار کی طرح کھڑی رہتیں۔ آپ میں یہ خوبی بھی تھی کہ ہر عمر کے لوگوں سے گھل مل جاتیں۔ جتنا قریب رہتے آپ کی شخصیت کی خوبیاں اجاگر ہوتی جاتیں۔ بہت صفائی پسند تھیں۔ قدرت ثانیہ کے تیسرے دور میں ہزاروں عورتوں سے مصافحے کئے۔ گلے بھی لگایا۔ لوگوں کے لئے خود بھی دعائیں کیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے بھی کروائیں۔

۲۳ نومبر کی رات کو تکلیف ہوئی اور ؎ "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر ۳ دسمبر کا دن آگیا کہ ؎

میرے آقا کو دے کر گہداغم — میرے آقا کی غمگسار گئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

؎ اب تو ہونٹوں پہ یہ دعا رہتی ہے ہر شام و سحر — میرا مولا میرے آقا کو سلامت رکھے آمین

۳۲ - ۱۰ پر آپ کی تقریر ختم ہوئی۔ اور مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب کی تقریر "سیرت سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ" مردانہ جلسہ گاہ سے نشر کی گئی۔ ۲۵ - ۱۱ پر سٹیج کے اطراف میں "ستارۂ احمدیت" لہرایا گیا۔ جس کے وسط میں لا الٰہ الا اللہ اور چودہ کونوں پر اللہ اکبر لکھا گیا ہے۔ (اس کے چودہ کونے چودہ صدیوں پر دلالت کرتے ہیں)

۳۰ - ۱۱ پر مکرم شیخ نجیب الرحمن صاحب کی تقریر "احمدی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی نگاہ میں" مردانہ جلسہ گاہ سے سُنی گئی۔

۱۶ - ۱۲ پر قمر النساء صاحبہ نے مکرمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ کی نظم پڑھی ۲۲ - ۱۲ پر مکرم شاہدہ صاحبہ نے اور مکرمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے بارے میں نظمیں حاضرات کی فرمائش پر دوبارہ پڑھیں۔ ۳۵ - ۱۲ پر مکرمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے مستورات کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور اور غلبۂ اسلام کی مہم کی کامیابی کے لئے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی اور جلسہ کی کارروائی ختم ہو گئی۔

۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء تیسرا دن بروز سوار دوسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر ۰۰ - ۲ بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہو گیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضور ایدہ اللہ کے اعلان تحریک جدید پر مخلصانہ لبیک

بغرض دعا جماعتوار وعدوں کی دوسری قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ جن حضرات نے نمایاں تعاون فرمایا ہے ان کے اسماء بھی بغرض دعا درج ہیں۔ سب کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

۱	جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر	۳۴۷۵۷	مکرم قریشی محمد اقبال صاحب مکرم محمد الطاف صدیقی صاحب و مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب بٹ
۲	" ربوہ	۱۷۵۰۰۰	حکیم مولوی خورشید احمد صاحب صدر عمومی مکرم ارشد صاحب سیکرٹری تحریک جدید
۳	" گکھڑ منڈی گوجرانوالہ	۱۱۸۲	مکرم سیٹھ چراغ الدین صاحب
۴	" تونڈی کھجور والی	۵۵۰	" ریاض احمد صاحب چیمہ
۵	" ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ	۱۴۴۸	" محمد شریف خانصاحب صدر جماعت
۶	" بوطمی "	۴۵۲۱	" خواجہ غلام مصطفےٰ صاحب سیکرٹری مال
۷	" باٹھانوالہ "	۱۶۹	" میاں بشیر احمد صاحب صدر جماعت
۸	" احمد آباد کیمپ "	۳۴۷	" چوہدری غلام حسین صاحب " "
۹	" ساہووالہ "	۲۰۶	" " نعمت علی صاحب سیکرٹری مال
۱۰	" نارووال "	۲۳۵۷	" " عمر دین صاحب " "
۱۱	" میادی نانوں "	۱۲۱۵	" " محمد حسین صاحب " "
۱۲	" کولو تارڑ "	۴۷۵	" اللہ بخش صاحب صدر جماعت
۱۳	" کلاس والہ "	۱۹۴۸	" محمد ابراہیم صاحب " "
۱۴	" گھٹیالیاں کلاں "	۱۲۸۳	" چوہدری محمد فقیر اللہ صاحب " "
۱۵	" وزیر آباد "	۱۰۱۵۷	" میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت
۱۶	" پریم کوٹ "	۲۵۲	" عزیز احمد صاحب زعیم انصار اللہ
۱۷	" غوطہ فتح گڑھ "	۷۲	" غلام نبی صاحب صدر جماعت
۱۸	" ظفروال، مراڑہ "	۴۸۷	" حکیم محمد عبداللہ صاحب " "
۱۹	" قیام پور سڑک والا "	۲۵۰	" مقصود احمد صاحب سیکرٹری مال
۲۰	" وار برٹن شیخوپورہ	۴۵۹۹	" ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب صدر جماعت
۲۱	" منڈیالہ وڑائچ گوجرانوالہ	۲۱۱	" محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال
۲۲	" دولت پور نوشہرہ سیالکوٹ	۳۸۵۵	بذریعہ مکرم قریشی عبدالرزاق صاحب صدر جماعت
۲۳	" دولو والی "	۱۳۰	" " عبدالعزیز صاحب " "
۲۴	" چھور کاہلواں	۱۹۴۵	" " چوہدری محمد اسلم صاحب " "
۲۵	" علی پور ملتان	۱۵۲۶	" " ڈاکٹر محمد خاں صاحب
۲۶	" بہاولپور	۶۵۰۰	" " چوہدری غلام احمد صاحب مکرم چوہدری نذر احمد صاحب نعیم
۲۷	" چک ۹۱ الف ملتان	۲۷۲	" چوہدری علی محمد صاحب مکرم حکیم محمود احمد صاحب
۲۸	" چک ۲۴۱/۷-۱۲ بہاولنگر	۵۳۶	" " حاکم علی صاحب
۲۹	" بیٹ منڈو ڈیرہ غازیخاں	۷۷۱	" صوفی عبدالحق صاحب
۳۰	" سرگودھا شہر	۳۵۰۰۰	" مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ مکرم چوہدری محمد الدین انور صاحب
۳۱	" جھنگ صدر	۱۵۰۰۰	" شیخ محمود احمد صاحب بشیر مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب
۳۲	" چک ۹ پنیار سرگودھا	۳۸۳۸	" چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب مکرم چوہدری رشید احمد صاحب جاوید
۳۳	" چک ۳۵۴ قادر آباد	۳۳۸	مکرم محمد حنیف صاحب
۳۴	" " ۲۸۱ دوا کھری	۸۴	" غلام نبی صاحب
۳۵	" تربیلہ ڈیم ضلع ہزارہ	۲۵۳۰	" وسیع الدین احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید
۳۶	" میرپور آزاد کشمیر	۲۷۹۷	" صوفی عبدالمجید صاحب صدر جماعت
۳۷	" چوکنانوالی ضلع گجرات	۴۰۵	" مرزا احمد دین صاحب " "
۳۸	" گجرات	۱۲۰۰۰	" چوہدری منیر احمد خاں صاحب امیر جماعت " مکرم مجیب احمد خاں صاحب سیکرٹری
۳۹	" جہلم	۱۲۰۰۰	" سیٹھی ضیاء الحق صاحب امیر جماعت کرم دین صاحب سیکرٹری تحریک جدید
۴۰	جماعت احمدیہ پبی ضلع پشاور	۳۱۰۷	مکرم حکیم فضل احمد صاحب صدر جماعت
۴۱	" چک ۲۶ اسلام آباد گجرات	۲۷۳	" رانا منور احمد صاحب
۴۲	" دکیانہ "	۲۰۰	" ڈاکٹر ناصر احمد صاحب
۴۳	" بھلیر "	۴۳۰	" فضل داد صاحب احمدی صدر جماعت
۴۴	" پشاور	۲۶۰۰۰	" مرزا مقصود احمد صاحب مکرم شمس الدین اسلم صاحب
۴۵	" کوئٹہ	۷۰۰۰۰	" شیخ محمد حنیف صاحب مکرم بدر الزمان صاحب
۴۶	" نصیرہ گجرات	۷۴۷	" راجہ منظور احمد صاحب مکرم عزیز حسین شاہ صاحب
۴۷	" حیدر آباد	۵۲۰۰۰	" میر نور احمد صاحب تالپور مکرم مبشر احمد صاحب گوندل
۴۸	" سانگھڑ	۷۴۳۹	" محمد سلیم ناصر صاحب امیر مکرم محمد شریف طاہر سیکرٹری تحریک
۴۹	" نواب شاہ	۲۶۸۵۸	" سید محمد میاں صاحب امیر مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سیکرٹری تحریک جدید
۵۰	" سکھر	۶۶۵۴	مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سیکرٹری تحریک جدید
۵۱	" میرپور خاص	۱۱۰۰۰	مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امیر مکرم رشید احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے نعم البدل

میرے لڑکے عزیزم چوہدری محمد بشیر احمد ایڈووکیٹ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا تھا جو چند گھنٹے بعد قضاء الٰہی سے فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آئندہ ابتلاؤں سے محفوظ رکھے اور اپنے فضل سے نعم البدل عطا فرمائے آمین۔ (محمد شریف احمد صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا)

درخواستِ دعا

• خاکسار عید الفطر سے بوجہ عارضہ دل بیمار ہے۔ آجکل ڈاکٹر نعیم احمد صاحب آف فیصل آباد کے زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم جو کہ خود شافی مطلق ہے محض اپنے فضل سے مجھے کامل صحت دے اور اس مرض سے نجات دے۔ آمین۔

{ رشید احمد جاوید بھیروی ولد حاجی سراجدین صاحب (مرحوم)
زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان بھلوال ضلع سرگودھا }

• میری والدہ رابعہ بشریٰ صاحبہ بائیں جانب فالج کے شدید حملہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لیے دعا فرمائیں۔ (مجید احمد مبارک ۹/۶۶ گھاٹی سٹریٹ پیر غازی روڈ اچھرہ لاہور)

• میرے خسر عزیزم شیخ عبدالقدیر صاحب ابن شیخ عبدالعزیز صاحب مرحوم (یکے از اصحاب حضرت اقدس) کو جلسہ سالانہ کے دوران دل کی تکلیف ہوئی چنانچہ انہیں مورخہ ۲۷ر دسمبر کو ربوہ سے عزیزہ فاطمہ ہسپتال فیصل آباد داخل کرا دیا گیا اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حالت بہتر ہے الحمد للہ۔ تمام احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا فرماویں جزاکم اللہ۔

(محمد اکرم خاں اسلام آباد)

ماہنامہ مصباح کا حضرت سیدہ منصورہ بیگم نمبر

دسمبر، جنوری کے نمبروں پر مشتمل مصباح کا سالانہ نمبر شائع ہو چکا ہے۔ امید ہے کہ خریداروں کو پہنچ گیا ہوگا۔ یا عنقریب پہنچ جائیگا۔ انشاء اللہ۔

ماہ فروری کا پرچہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کے مبارک ذکر اور آپ کے اوصاف حمیدہ کے تذکرہ پر مشتمل ہوگا۔

بہنیں جلد سے جلد اس نمبر کے لیے مضامین بھجوانے کی کوشش کریں۔ یہ مضامین آپ کی دینی خدمات اور زندگی کے اہم حالات و واقعات پر مشتمل ہونے چاہئیں۔

شعرائے کرام اس نمبر کے لیے جلد از جلد اپنی نظمیں بھی ارسال کر کے مصباح کی قلمی معاونت فرمائیں۔ مضامین اور نظمیں جلد از جلد مل جانے چاہئیں۔ شکریہ!

(امۃ اللطیف خورشید — مدیرہ مصباح ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالباتِ تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ سادہ زندگی بسر کرنا ہے • مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تلاشِ گمشدہ

تقسیم ملک کے وقت میرے والدِ محترم عطا محمد صاحب سکنہ بھاگو ارائیں تحصیل سلطان پور ریاست کپور تھلہ (انڈیا) ہم سے جُدا ہو گئے تھے اور پھر اس کے بعد ان کا کچھ پتہ نہیں چلا۔ مجھے ان کی تلاش ہے۔ اگر جماعت احمدیہ بھاگو ارائیں کا کوئی احمدی دوست یہ اعلان پڑھے تو ازراہ کرم قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ دکان نمبر 82/K راولپنڈی یا عبدالماجد خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ سے رابطہ قائم کرے۔ میرے والد صاحب اس جماعت میں عرصہ تک امام الصلوٰۃ رہے ہیں اور اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو تو وہ بھی مذکورہ بالا پتہ پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ (شریف احمد راولپنڈی)

ناظم صاحب اطفال

اپنا جائزہ لیں!

- کیا آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دعا کے لئے خط لکھتے رہتے ہیں؟
- کیا آپ نے مرکز سے آمدہ خطوط پر کماحقہ عمل کیا ہے؟
- کیا آپ مرکز سے باقاعدہ رابطہ رکھتے ہیں؟
- کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کارگزاری بروقت مرکز کو روانہ کر دی ہے؟
- کیا اس ماہ میں آپ نے اطفال کے دو اجلاس عام منعقد کروائے ہیں؟
- کیا آپ اطفال اور اُن کے والدین سے براہِ راست رابطہ قائم رکھتے ہیں؟

اگر ان کا جواب اثبات میں ہے تو بلاشبہ آپ بہترین ناظم اطفال ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریب شادی

مورخہ ۳/۱/۸۲ بروز اتوار ۶ بجے شام خاکسار کے والد محترم چوہدری سلطان احمد صاحب آف سماعیلہ ضلع گجرات نے اپنے مکان واقعہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں اپنے سب سے چھوٹے فرزند عزیزم برادرم خالد ممتاز چوہدری کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں ناظر صاحبان، وکلاء صاحبان بزرگ علماء جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم غیر ملکی طلباء اور دیگر دوستوں نے کثیر تعداد میں شمولیت اختیار فرمائی۔ برادرم عزیزم خالد ممتاز کے نکاح ہمراہ عزیزہ طاہرہ رشید بنت مکرم قاری عبدالرشید صاحب نیو کہکشاں کالونی فیصل آباد کا اعلان بعوض مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا محمد دین صاحب فاضل مربی سلسلہ نے ۲ دسمبر ۱۹۸۱ء کو فرمایا تھا۔ عزیزہ طاہرہ رشید صاحبہ مکرم قاری محمد یٰسین صاحب (یکے از اصحاب حضرت اقدس) کی پوتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ و تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے عین و سعادت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(محمد اشرف ناصر شاہد۔ مربی سلسلہ)

اعلان نکاح

• میرے بیٹے عزیزم وجیہ اللہ خان ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور کا نکاح عزیزہ عابدہ نسرین صاحبہ بنت مکرم ملک خالق داد خان صاحب کراچی کے ساتھ مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور جماعت احمدیہ کے خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین

(رحمت اللہ خان ۶۲۱ پورن نگر سیالکوٹ)

• ۲ جنوری ۱۹۸۲ء کو بعد نماز ظہر مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے میرے بیٹے عزیزم سید بشیر احمد شاہ آف کینیڈا حال ربوہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ سیدہ حنیفہ بنت مکرم سید محمد بشیر شاہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کا اعلان مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پر فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (سید بشیر احمد شاہ مینیجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ)

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیز میجر عبدالحفیظ خان کی تقریب شادی خانہ آبادی ہمراہ عزیزہ ثمینہ سعید بنت میجر مصلح الدین احمد مرحوم مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بمقام پشاور انجام پائی الحمدللہ۔ میجر عبدالحفیظ خان جناب عبدالقدوس خان صاحب مرحوم سابق امیر پشاور و صوبائی امیر سرحد کے فرزند ہیں۔

مورخہ ۲۱ دسمبر کو دعوتِ ولیمہ میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ احباب سے اس رشتہ کے کامیاب اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بی بی فاطمہ اہلیہ عبدالقدوس خان صاحب مرحوم پشاور)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا سالانہ نمبر

الحمدللہ کہ امسال بھی حسب سابق جلسہ سالانہ پر ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو چکا ہے۔ یہ نمبر دلچسپ مضامین، سبق آموز کہانیوں، ہنسا دینے والے لطائف، دل لبھانے والی نظموں اور ناصرات کے صفحات پر مشتمل ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کے لیے قائدین اضلاع، قائدین مقامی، مجالس خدام الاحمدیہ اور تشحیذ الاذہان کے ایجنٹ حضرات کے ذریعہ حاصل کر کے اور بچوں کو اس بیش بہا دینی خزانہ سے مستفیض ہونے کا موقع بہم پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

ناظم صاحب اطفال

کیا آپ نے اس ماہ کے دوران میں کم از کم دو اجلاسِ عام اور دو اجلاسِ عاملہ کروائے ہیں؟

اور رپورٹ مرکز کو بھجوا دی ہے؟ اگر نہیں تو فوراً عمل کر کے مرکز کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء انصار اللہ ماہانہ رپورٹ کارگزاری جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

قائد عمومی
انصار اللہ مرکزیہ

جو طلباء امتحانات سے فارغ ہو چکے ہیں وہ اپنے فارغ وقت میں کوئی ہنر ضرور سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں۔

(مہتمم شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : سیرۃ النبی

صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ پر بھی آئے۔ اگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جن کے ہم غلام ہیں، یہ مشکلات برداشت کرتے تھے تو ہم بھی برداشت کریں گے۔ اگر آقا مشکل برداشت کر سکتا ہے تو غلام کیوں نہیں کر سکتا۔

(باقی)

برائے توجہ لجنات

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ ۱۲ اور ۱۳ فروری ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوں گے اس سے متعلق تمام ضروری شرائط اور ہدایات ہر ضلعی لجنہ کی صدر کو پہنچا دی گئی تھیں تمام صدروں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع میں تمام ہدایات کھلاڑیوں تک پہنچا کر انہیں اس میں شرکت کے لئے تیار کریں اور ۲۰ فروری سے قبل شرکت کرنیوالی کھلاڑی لڑکیوں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچا دیں

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع متوجہ ہوں

ہمارا سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵، ۶، ۷ مارچ بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ گھوڑے شامل کریں اور جملہ کوائف سے مرکز کو مطلع کریں۔

(مہتمم صحتِ جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بازیافتہ اشیاء

(۱) ایک عدد گتے کا بڑے سائز کا ڈبہ جس میں بچوں کے خوبصورت لوازمات اور گرم کپڑے ہیں یہ قیام گاہ مستورات نمبر ۲ سے ملا ہے۔ جس کسی کا ہو نشانی بتا کر دفتر لجنہ مرکزیہ سے حاصل کریں شکریہ۔

(۲) ایک عدد چمڑے کا بیگ جس میں بچوں کے گرم کپڑے اور جوتے ہیں۔ یہ جلسہ گاہ سے ملا ہے جس کسی کا ہو نشانی بتا کر دفتر لجنہ مرکزیہ سے حاصل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قرارداد تعزیت

ہم جملہ کارکنان خدمت خلق جلسہ سالانہ محترم کرنل محمد حیات صاحب قیصرانی سابق افسر خدمتِ خلق کی وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں موصوف نے سات سال تک بطور افسر خدمتِ خلق نہایت لگن، خلوص اور بے لوث جذبہ کے ساتھ جلسہ سالانہ کی سربراہی فرمائی۔ آپ بہترین منتظم، مشفق اور احمدیت کے شیدائی تھے۔

احمدیت خاص طور پر خلافت کے ساتھ آپ کو دلی وابستگی تھی۔ قیامِ پاکستان کے ابتدائی دور میں فرقان فورس بٹالین میں بھی آپ کی خدمات نہایت نمایاں اور قابل قدر تھیں۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے افسرِ خدمت خلق کی حیثیت سے ہمارے ساتھ جس پیار اور محبت کا سلوک روا رکھا اس کی یاد ایک عرصہ تک ہمارے دلوں میں تازہ رہے گی۔

بلاشبہ آپ کی وفات جلسہ سالانہ کے شعبۂ خدمتِ خلق کے لیے ایک نقصان عظیم ہے۔ ہم سب دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں نمایاں مقام عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیں اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ہیں

(کارکنان خدمتِ خلق جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء)

فری کوچنگ کلاس ۔ شروع ہو چکی ہے

فری کوچنگ کلاس برائے ایف اے، ایف۔ ایس۔ سی بفضلِ تعالیٰ ایوانِ محمود میں ۹ جنوری سے شروع ہو چکی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس کلاس سے فائدہ اُٹھانے کی تلقین کریں نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کلاس کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

مہتمم امورِ طلباء ۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

فوری ضرورت منشی برائے اراضی

ہماری اراضی موضع بجار تحصیل خوشاب کیلئے ایک محنتی منشی کی ضرورت ہے

اراضی پر رہائش کا معقول بندوبست ہے۔ درخواست پریذیڈنٹ یا امیر ضلع

کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی

پتہ :- محمود احمد خان معرفت مرزا مجید احمد الفارس دارالصدر ربوہ

اسٹیشنری۔ کتابیں۔ سپورٹس کیلئے آپکی اپنی دکان

فون نمبر ۳۶۱۲

سادات بکڈپو کچہری روڈ نواب شاہ

مبتنی بر عظمت خدمت میں

سکول کالج کی کتابیں۔ کاپیاں۔ دفتری سٹیشنری اور قاعدہ یسرنا القرآن دستیاب ہے۔

پروپرائٹر :- سلیم شاہجہانپوری نواب شاہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا

جانوروں کا اپھارہ

نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی

ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ - ۶۰۷

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔

محمد ضیاء الحق ۱۰۰ - ج کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی۔ فون ۳۷۱۳۰۴

جانوروں کا جان لیوا اپھارہ غائب کرنیکی مجرب دوا

شفائے اپھارہ

فی پیکٹ ۱/۵۰ ، درجن ۱۲/- ، گروس ۱۳۰/-

تین درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

اعلان

ایک زرعی فارم کا کام سنبھالنے کیلئے ایک مستعد اور تجربہ کار منیجر کی ضرورت ہے۔ ایسے دوست جو زمینوں پر کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں وہ خاکسار سے رابطہ پیدا فرمائیں۔

اپنے ساتھ صدر / امیر جماعت کی تصدیق ضرور لائیں

خالد مسعود ایوان محمود ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۶۹۹ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہمارا مختصر پتہ :- ڈاکٹر راجہ ربوہ

بین الاقوامی پتہ :- ڈاکٹر راجہ ربوہ پاک

فون کلینک :- ۶۰۶

فون پروڈکشن برانچ :- ۶۰۷

اوقات کار :- صبح ۸-۳۰ تا ۱ بجے دوپہر

شام ۲-۰۰ تا ۶-۳۰ بجے رات

ناغہ :- بروز جمعہ

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس ربوہ